فون نمبر ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم الانوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ، ۱۳ احسان ۱۳۵۰ھش، ۱۳ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۳۵

35

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۱۱ احسان کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"درد نقرس کی ہلکی سی تکلیف پھر شروع ہوگئی ہے نیز چکر آرہے ہیں اور کچھ ضعف کی تکلیف بھی ہے۔"

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ ۱۲ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل سے سردرد کی وجہ سے ناساز ہے رات نیند نہیں آئی اور بڑی بے چینی رہی۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں کے پروگرام "آگے بڑھو" کے تحت

سیرالیون میں پہلے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کی پُرشکوہ افتتاحی تقریب

افتتاح کی رسم مشرقی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر صاحب نے ادا کی

تقریب میں متعدد پیراماؤنٹ چیفس، سیکشن چیفس، ڈسٹرکٹ کمشنر اور اعلیٰ سرکاری حکام کی شرکت

بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۵ جون۔ کوجرو کے مقام پر سیرالیون کے پہلے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کا افتتاح وہاں کے روایتی طریق کے مطابق شان و شوکت کے ساتھ عمل میں آیا۔ افتتاح کی رسم مشرقی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر صاحب نے ادا کی اور دعا مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر و مشنری انچارج نے کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتتاحی تقریب میں سات پیراماؤنٹ چیفس، پینتیس ۳۵ سیکشن چیفس، بیس سپیکرز، ڈسٹرکٹ کمشنر، نامور ڈاکٹرز، اعلیٰ سرکاری حکام علاقہ کے دیگر معززین اور مبلغین اسلام نے شرکت فرمائی۔ اس تقریب میں مجموعی طور پر پانچ ہزار افراد شریک ہوئے۔ اس موقع پر جورو کے چیف نے اپنی تقریر میں درخواست کی کہ یہاں ہیلتھ سنٹر قائم کرنے پر علاقہ کے عوام کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی خدمت میں گہری ممنونیت اور دلی جذبات تشکر پہنچائے جائیں انہوں نے احمدیہ مشن کو اس ملک میں بے لوث مشنری اور تعلیمی سرگرمیوں اور خدمات کے علاوہ اب طبی خدمات کا سلسلہ شروع کرنے پر بہت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور ممنونیت کے گہرے جذبات کا اظہار فرمایا۔ وہاں کے روائتی طریق کے مطابق شہر میں خوشی منانے اور مسرت کا اظہار کرنے نیز گیت اور ترانے گانے کا سلسلہ تین دن تک جاری رہا۔ نیز دور و دراز علاقوں سے احمدی اور دیگر احباب بڑی کثرت کے ساتھ آتے رہے جس کی وجہ سے شہر میں خوب رونق اور چہل پہل رہی۔ منفرد نوعیت کی یہ تقریب اپنی مثال آپ تھی جب احمدیہ ہیلتھ سنٹر جورو کے انچارج ڈاکٹر مکرم محمد اسلم جہانگیری صاحب (جو محترم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد کے صاحبزادے ہیں) نے افتتاحی تقریب میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے علاقہ کے لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ ان کی بے لوث خدمت بجالانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے تو حاضرین نے پُرجوش تالیاں بجا کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ بواجے بو نامی شہر میں قائم کئے گئے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کے انچارج ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری بھی اس موقع پر موجود تھے انہوں نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ افتتاحی تقریب میں صدارت کے فرائض جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے پریذیڈنٹ چیف گامانگا صاحب نے ادا فرمائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ بواجے بو کے احمدیہ ہیلتھ سنٹر نے بھی جس کے انچارج ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری ہیں ۷ جون سے کام شروع کر دیا ہے لیکن سرکاری طور پر اس کا باضابطہ افتتاح ۳ جولائی کو ہوگا۔ انشاء اللہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ مورخہ ۱۰ احسان کو اللہ تعالیٰ نے محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ اور مکرم نوابزادہ شاہد احمد خاں صاحب کو اپنے فضل سے لڑکی عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔

نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نواسی اور حضرت نواب عبد اللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالیٰ کی پوتی ہے۔

ادارہ الفضل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضور ایدہ اللہ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں دلی طور پر مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صالح اور بااقبال زندگی عطا فرمائے اور اسے ہر دو خاندانوں اور سلسلہ کیلئے ہر لحاظ سے قرۃ العین اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

کل مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ جمعہ کی روشنی میں نماز باجماعت اور خصوصاً نماز جمعہ کی اہمیت واضح فرمائی اور بتایا کہ خطبہ جمعہ بھی نماز کا ایک حصہ ہے اس لئے احباب کو خطبہ شروع ہونے سے پہلے ضرور مسجد میں پہنچ جانا چاہیئے۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لائلپور سخت بیمار ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(شیخ محمد یوسف سیکرٹری مال
حلقہ مسجد فضل لائل پور)

درخواست دُعا

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی

میری بھانجی عزیزہ منصورہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کا بڑا بچہ عابد محمود بہت بیمار ہے۔ اس کی صحت و درازئے عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ یہ وہی بچہ ہے جو بفضلہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی دُعاؤں کی قبولیت کا زندہ نشان ہے۔ اس بچہ کی معجزانہ زندگی کے متعلق مبشر تحریرات جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے مجھے رقم فرمائیں میرے پاس بطور تبرک اور روشن نشان محفوظ ہیں۔ جن پر کسی وقت مختصراً روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گی۔ انشاء اللہ

۲۔ میرے بعض عزیز مختلف پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ جن کی وجہ سے میں بھی پریشان ہوں۔ میں تمام بندگان جماعت کی خدمت میں ان کیلئے بھی دُعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو ہر آزمائش سے محفوظ رکھتے ہوئے معجزانہ طور پر پریشانیوں سے نجات دے۔ کہ ہمارے پاس سوائے دُعا کے اور کوئی سہارا نہیں۔"

خاکسار مہر آپا

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ احسان ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبولیت اور نصرت پانے کی راہ ہمیشہ کیلئے کھلی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق یحی الدین ویقیم الشریعۃ کا جو عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا اس کا ایک درخشندہ و تابندہ پہلو یہ ہے کہ آپ نے اپنے متبعین کو جماعتی سطح پر قرآن مجید میں مذکور ان صفات سے متصف کر دکھایا جو تقوٰے کے اعلےٰ مقام پر پہنچے ہوئے حقیقی مومنوں اور غیروں میں مابہ الامتیاز کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور جن پر ہم گزشتہ شماروں میں کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ اس طرح آپ نے دنیا پر عملاً آشکار کر دکھایا کہ اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ اس کا پیش کردہ خدا ایک زندہ خدا ہے۔ اس کا رسولؐ ایک زندہ رسول ہے اور اس کی کتاب ایک زندہ کتاب ہے جن کی انقلاب انگیز تاثیرات ہمیشہ سے جاری ہیں۔ اور ہمیشہ جاری رہیں گی۔

آج ہم اس امر کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف اپنے متبعین کو ہی ان صفات سے متصف نہیں کر دکھایا کہ جو حقیقی مومنوں اور غیروں میں مابہ الامتیاز کا درجہ رکھتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بعثت کے ذریعہ سے اس امر کا بھی انتظام فرما دیا کہ آئندہ قیامت تک آپ کی قائم کردہ جماعت میں انفرادی طور پر ہی نہیں بلکہ جماعتی سطح پر ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں کہ جو ان مابہ الامتیاز صفات سے متصف ہوں تا ایسے حقیقی مومنوں کے ذریعہ اسلام دنیا میں پھیلتا اور غالب آتا چلا جائے۔ اسی لئے آپ نے ۱۸۸۹ء میں خدائی اذن کے ماتحت اپنے دعویٰ ماموریت کے اعلان کے ساتھ ہی اپنی جماعت کے متعلق پہلے ہی یہ بشارت بھی شائع فرمائی کہ:-

"وہ (یعنی خدا تعالیٰ) جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے اس گروہ کو بہت بڑھائے گا۔ اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا۔ یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر ایک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا۔ اور ہمیشہ قیامت تک ان میں ایسے **لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر ایک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔**"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء بحوالہ ازالہ اوہام ص ۴۶۰)

اب چونکہ خدائی وعدہ کے بموجب ہمیشہ قیامت تک جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کا پیدا ہونا مقدر تھا اور ہے کہ جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی اور جو دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد جماعت میں نظام خلافت کو قائم فرمایا تا ہر زمانہ میں ایسے پاک اور اخص وجودوں کے ذریعہ جو قدرت ثانیہ کے مظہر ہوں جماعتی سطح پر افراد جماعت، مومنوں کی مابہ الامتیاز صفات سے متصف ہوتے چلے جائیں اور دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلا کر اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ ٹھہریں۔ سو جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر قدرت ثانیہ کی شکل میں جماعت میں نظام خلافت کے قائم ہونے کی بشارت دی تھی۔ آپ کے وصال کے بعد جماعت میں خلافت کا آسمانی نظام قائم ہوا اور بفضل اللہ تعالیٰ قائم چلا آرہا ہے اور خلفائے سلسلہ احمدیہ کی قوت قدسی کے زیر اثر جماعت میں ایسے افراد بکثرت پیدا ہوتے چلے آرہے ہیں جو مومنوں کی مابہ الامتیاز صفات سے پوری طرح متصف ہوتے ہوئے دنیا میں روحانی انقلاب برپا کرنے کا وسیلہ ثابت ہوئے ہیں۔ یہ خلافت کے آسمانی نظام ہی کی برکت ہے کہ جماعت مومنوں کی مابہ الامتیاز صفات سے متصف ہو کر اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی جدوجہد کو کامیابی سے جاری رکھنے کی توفیق پا رہی ہے۔ اور مشرق و مغرب میں اس کے نہایت ہی خوشکن نتائج منصہ شہود پر آرہے ہیں۔

پس ہمیں یہ امر اچھی طرح ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر آپ کے زمانہ مبارک میں ایمان لانے والے خوش نصیب ہی حقیقی مومنوں کی مابہ الامتیاز صفات سے متصف نہیں ہوئے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے خلافت کے آسمانی نظام کے ذریعہ ہمارے اور بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے یہ انتظام فرما دیا ہے کہ ہم بھی الٰہی اوصاف سے متصف ہو کر فوز عظیم کے وارث بنیں۔ ہم بھی وہ مرتبہ اور مقام حاصل کر سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ خود ہمارا متولی اور متکفل ہو جائے۔ ہماری دعائیں بکثرت قبول ہوں وہ ہمیں بھی رؤیا کشوف اور الہامات کی نعمت سے نوازے اور ہمیں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت کا مورد بنائے اور یہ کہ کسی قسم کا خوف اور حزن ہمارے قریب نہ پھٹکے اور ہمارے لئے اسی دنیا میں بہشتی زندگی کی بنیاد پڑ جائے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم خلافت کے عظیم الشان انعام اور آسمانی نعمت کی دل سے قدر کرتے ہوئے اطاعت کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھائیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے اور اس آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہؓ نے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے دروازے ہمارے لئے بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے کھلے تھے لیکن ان دروازوں میں داخل ہونے کے لئے اطاعت کا بالکل وہی نمونہ دکھانا ضروری ہے جو صحابہؓ نے دکھایا تھا۔

خدائی وعدہ کے موجب جماعت میں اس کثرت کے ساتھ ایسے خوش نصیب پیدا ہوتے چلے جائیں گے کہ ان کی کثرت پر دنیا تعجب کا اظہار کرے گی لیکن یہ ہوں گے وہی جو خدا، رسول، مسیح موعودؑ اور خلیفہ وقت کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھنے والے اور ہر حکم پر والہانہ طور پر لبیک کہنے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اور ہماری نسلوں کو ایسے خوش نصیبوں میں شمولیت کا شرف عطا فرمائے اور فرماتا چلا جائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نعت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم

یہ بات تجھ سے فلک نے کہی اشاروں میں
ضیائے روئے محمدؐ ہے چاند تاروں میں

ترا کرم ہے سہارا گناہ گاروں کا
ترے کرم کی ہیں باتیں گناہ گاروں میں

کہیں سے ڈھونڈ کے لاؤ ضیائے صبح حجاز
اندھیرے پھیل رہے ہیں نئے دیاروں میں

سفینہ باد فنا لے گئی سوئے طوفاں
سفینہ ڈھونڈتے پھرتے ہیں ہم کناروں میں

مہک ہے جس کی دو عالم میں آج تک رقصاں
کہاں وہ پھول ہے دنیا کے لالہ زاروں میں

خدائے ارض و سما رحمتوں کا مینہ برسا
سلگ رہے ہیں شگوفوں کے دل بہاروں میں

ہمیں بھی بادۂ یثرب سے عشق ہے ساقی
ہمارا نام بھی لکھ لینا بادہ خواروں میں

رسول پاکؐ سے نسبت نہ تھی انہیں ثاقبؔ
وہ قافلے جو بھٹکتے پھرے غباروں میں

(ثاقب زیروی)

(یوم میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سیرۃ النبیؐ میں پڑھی گئی)

الحرمین الشریفین

ایک جرمن احمدی نو مسلم بھائی کے روحانی مشاہدات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ جرمنی کے نہایت مخلص دوست جناب ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب کو قادیان اور ربوہ کے گذشتہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے کے بعد زیارت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے بھی مشرف ہونے کی توفیق ملی تھی جرمن مشن کے ماہوار رسالہ Der Islam جس کے آپ ایڈیٹر بھی ہیں۔ کی گذشتہ اشاعتوں میں انہوں نے ان مقامات مقدسہ کی زیارت کے مختصر حالات اور اپنے روحانی مشاہدات کو تحریر کیا۔ قبل ازیں اس رسالہ کے وہ مضامین جو قادیان اور طواف کعبہ سے متعلق تھے ترجمہ ہو کر الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ اب آپ کا ایک اور مضمون جو آپ نے الحرمین الشریفین کے نام سے تحریر فرمایا ہے۔ اس کا ترجمہ افادۂ احباب کے لئے پیش خدمت ہے۔

(خاکسار مسعود احمد جہلمی مبلغ جرمنی)

"الحرمین" سے مراد سعودی عرب میں واقع وہ دو مقامات ہیں جن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے شب و روز بسر ہوئے یعنی مکہ جسے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش ہونے کا فخر حاصل ہوا اور مدینہ جو پہلے یثرب کہلاتا تھا مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد مدینۃ النبی کے نام سے موسوم ہوا اور جس کی فضاؤں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ کے آخری انفاس قدسیہ لئے۔

مکہ میں دو روزہ قیام کے بعد اب مدینہ جانے کے لئے مورخہ ۵ جنوری ۱۹۷۱ء کو سعودی عرب ایرلائن کے ہوائی جہاز کی انتظار میں جدہ کے ہوائی اڈے کی انتظار گاہ میں بیٹھا تھا۔ اپنی نشست گاہ پر بیٹھے نیم خوابیدہ کیفیت میں میرا دل محبوب حقیقی کی حمد اور اس کے شکر سے بھر گیا کہ اس نے کس لطف و احسان کے ساتھ مجھ جیسے انسان کو زیارت بیت اللہ کی توفیق سے نوازا ہے اور پھر اب مزید یہ کرم کہ میں سوئے مدینہ رخت سفر باندھ رہا ہوں تاکہ وہاں پر نبیوں کے سرتاج کے مزار مبارک پر حاضر ہو کر اپنی طرف سے اور دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے اپنے عزیزوں اور دوستوں کی طرف سے عقیدت کا نذرانہ پیش کروں۔ کعبۃ اللہ کا پرکشش نظارہ میری آنکھوں کے سامنے تھا اور حمد و ثنا کی وہ صدائیں میرے کانوں میں گونج رہی تھیں جو اس گھر کا طواف کرنے والے خوش نصیب بلند کرتے ہیں۔ میرا ذہن اچانک اس امر کی طرف منتقل ہوا جس کا ذکر آج ہی صبح برادرم کرنل عبدالرحمن صاحب نے کیا تھا کہ مکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح سے متعلقہ مقامات کی نشاندہی کس قدر مشکل ہے انہیں بڑی تگ و دو کے بعد اس مقام کا پتہ چل سکا جس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہاں پر وہ مکان تھا جس میں عبدالمطلب کے خاندان میں حضرت آمنہ کے بطن سے حضرت عبداللہ کا بیٹا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور بس —— مکہ میں کوئی ایک بھی ایسی جگہ نہیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے موسوم کیا گیا ہو جب کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہم السلام کے ناموں سے بعض مقامات کا انتساب ہوتا ہے۔ توحید کردہ عالم کو شرک کے ہر ممکن ترین پہلو سے بچانے کا اس میں کس قدر اہتمام ہے!

اب کسی بھی لمحہ میری روانگی اس شہر کی طرف ہونے والی تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دار الہجرت نام سے موسوم ہے —— اسی اثنا میں میرے قریب ہی بیٹھے ہوئے ایک صاحب جو اب تک خاموش بیٹھے تھے مجھ سے مخاطب ہوئے۔ یہ صاحب دیکھنے میں افریقہ کے کسی ملک کے باشندے معلوم ہوتے تھے سفید لباس میں ملبوس اور ایک پر وقار سفید پگڑی زیب سر تھی۔ بڑی رواں انگریزی میں مجھ سے دریافت کیا کہ یہ سفید ٹوپی جو میں نے پہن رکھی ہے کہاں سے حاصل کی ہے؟ اس ٹوپی کو دیکھ کر دراصل صاحب موصوف کو اپنا وطن سوڈان یاد آیا تھا میں نے جواباً انہیں بتایا کہ یہ ٹوپی مجھے تحفۃً ملی ہے اور اسپرانٹو حلقہ سے تعلق رکھنے والے میرے ایک دوست جناب ڈاکٹر عبدالقادر مشعال نے میری طرف سے اسپرانٹو ترجمہ قرآن کا تحفہ ملنے پر خاکسار کو خرطوم سے بھجوائی تھی۔ میرا یہ جواب سن کر موصوف کی آنکھوں میں مسرت اور استعجاب کی چمک سی پیدا ہوئی اور مسکراتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر مشعال تو ان کے قریبی دوستوں میں سے ہیں۔ اس انکشاف پر میری حیرت و خوشی موصوف سے کم نہ تھی۔ وطن سے دور کسی ایسے شخص سے ملاقات جس کے ساتھ محبت و اخوت کا تعلق ہنوز پوشیدہ ہی رہا ہو حیات نو سے کم نہیں تھا —— ریاض سعودی عرب میں مقیم سوڈان کے ڈاکٹر منظور المہدی اور جرمنی سے آنیوالے مجھ اطالوی جیسے دو نئے لیکن درحقیقت پرانے دوستوں کی یہ مختصر ملاقات جلد ہی تقریب الوداع میں بدل گئی اور کوئی ایک گھنٹہ تک جدہ سے مدینہ تک پھیلے ہوئے پتھریلے اور سورج کی شعاعوں میں چمکتے ہوئے صحرا پر سے بڑی پرسکون پرواز کے بعد ہمارا جہاز مدینہ کے ہوائی مستقر پر شہر سے چند میل کے فاصلہ پر اترا۔ جدہ میں اپنے میزبان برادرم عبدالباقی صاحب ارشد کی تجویز کے مطابق میں ٹیکسی سے کمرہ رہائش کے لئے مدینہ کے ہوٹل حرم میں پہنچا۔ اب تک دوپہر کے اڑھائی بج چکے تھے اور بھوک کا احساس شدید ہونے لگا تھا۔ ہوٹل کے کمرہ میں سامان رکھنے کے بعد طعام گاہ کا رخ کیا۔ دوپہر کے کھانے کا وقت گذر جانے کے باعث طعام گاہ خالی تھا۔ صرف ایک صاحب جو میری طرح تاخیر سے آئے تھے کھانے کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ میں نے بھی ان کے قریب ہی ایک جگہ لے لی۔ جب انہوں نے ریسٹورانٹ کے ملازم کو کھانے کا آرڈر دیا تو میں نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ یہ صاحب انگریزی جانتے ہیں۔ ان سے متعارف ہونے کی خواہش کی اور تھوڑی دیر پہلے جو جدہ کے ہوائی اڈہ پر عجیب و غریب ملاقات کا جو حادثہ پیش آیا تھا اور جس کا اثر اب تک میری طبیعت پر تھا انہیں سنانا چاہا —— لیکن اب دوسری مرتبہ اور پہلی سے بھی بڑھ کر حیرانی و استعجاب سے دوچار ہونا پڑا جب کہ میرے قصہ سنا چکنے کے بعد میرے اجنبی مخاطب نے مجھے بتایا کہ اس واقعہ میں جن اصحاب یعنی ڈاکٹر مشعال اور ڈاکٹر منظور صاحبان کا میں نے ذکر کیا ہے۔ ان دونوں کے ساتھ ان کی دیرینہ جان پہچان ہے۔ میرے مخاطب سوڈان کے جناب یوسف عبداللہ محمد تھے

مدینہ میں دو روزہ قیام کے دوران میں نے اس امر کا مشاہدہ کیا کہ یہاں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف گنبد اخضر کے اندر بلکہ مدینہ کے ہر گلی کوچہ میں عجیب کیفیت سے ایک زندہ جاوید حقیقت ہیں۔ مدینہ کے گردونواح اور اس کے اندر۔ اس کی مساجد اور دوسرے مقامات جنکو معمارِ برحق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں نے چھوا اور زندگان کو متاع دو جہاں سے نواز رہے ہیں۔ مسجد نبوی اور اس کے گنبد اخضر میں جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اطہر مدفون ہے زیارت و دعا کرنے والوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے والوں کا غیر منقطع سلسلہ دن اور رات کے تمام حصوں میں جاری رہتا ہے۔

۶ جنوری کی صبح کو میں ایک ٹیکسی کرایہ پر لیکر مدینہ کی زیارت گاہوں کو دیکھنے کے لئے روانہ ہوا علاوہ دوسرے مقامات کے مجھے مسجد قبا دیکھنے کا شرف بھی حاصل ہوا یہ مسجد اس مقام پر ہے جہاں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے موقع پر مدینہ میں داخل ہونے سے قبل چند روز تک حضرت علی اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضوان اللہ علیہما کی انتظار میں مقیم رہے۔ اسی طرح مسجد قبلتین میں حاضری کی بھی توفیق ملی۔ اس مسجد میں ہجرت نبوی کے سولہ ماہ بعد تبدیلی قبلہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوئی تھی۔ اس مسجد کی دیوار پر اب بھی ایک گول کھڑکی کی صورت میں پرانے قبلہ کا نشان دیکھا جا سکتا ہے۔ جس کا رخ یروشلم کی طرف ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ سے متعلق ان تمام مقامات مقدسہ کو دیکھتے ہوئے میں زیر لب دعاؤں میں مصروف رہا۔ میرا ٹیکسی ڈرائیور جو اردن کا رہنے والا تھا بعض مقامات پر میرے ساتھ دعا میں شریک ہو جاتا اور اس طرح ہم رشتہ اخوت میں منسلک ہو کر یوں ہو گئے۔ جیسے دو حقیقی بھائی ہوں اس کے بعد وہ مجھے شہدائے احد کے مزارات پر بھی لے گیا اور بہت سے دوسرے مقامات پر بھی جن کے باعث مدینہ کو یہ منفرد اور ممتاز حیثیت حاصل ہے کہ اس کا ایک ایک پتھر خدا تعالیٰ کی اپنے رسول سے محبت پر گواہ ہے

مکہ کی فضا خدا تعالیٰ کی وحی کے عین مطابق ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے جعل اللّٰہ الکعبۃ البیت الحرام مثابۃ للناس یعنی اللہ نے کعبہ یعنی اپنے معزز گھر کو لوگوں کی دائمی ترقی کا ذریعہ بنایا ہے یہاں پر انسان کے دل میں خالق حقیقی کے ان عظیم الشان احسانات کی یاد پیدا ہوتی ہے جو وہ اپنی مخلوق پر انبیاء کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کرتا رہا ہے اور باوجود بنی نوع انسان کی ناشکری اور بے راہ روی کے اپنی صفت رحمانیت کے تحت ذہن انسانی کے ارتقاء کے مطابق اور ہر زمانے کی ضروریات کو پورا کرنے والی نوبہ نو ہدایات سے نوازتا رہا ہے

(باقی مشتبہ)

کراچی کے تین مرحوم ڈاکٹر صاحبان کا مختصر ذکر خیر

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

گذشتہ دو مہینوں میں جماعت احمدیہ کراچی کے تین مخلص اور فدائی قسم کے ڈاکٹر وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہر سہ موصی تھے۔ سب کے جنازے احباب جماعت کراچی کے اہتمام سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے لئے لائے گئے اور صلحاء و شہداء کے ساتھ دفن ہوئے۔ غفر اللہ لھم و اعلیٰ درجاتھم فی الجنۃ۔

(۱) حضرت ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کامٹی

آپ نے ساری زندگی ایک فدائی اور غیور احمدی کی طرح بسر کی۔ آپ سکھ گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسلام قبول کرنے کی سعادت عطا فرمائی آپ عنفوان شباب میں ہی مسلمان ہو گئے۔ آپ نے مرکز سلسلہ قادیان میں احمدیت کی آغوش میں تربیت پائی۔ دینی روح آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کامٹی۔ ناگپور (بھارت) میں عرصہ دراز تک سرکاری ملازمت کرنے کے باعث اسی نام سے مشہور ہو گئے فوجی خدمات کے سلسلہ میں بیرون ہند بھی گئے آپ نے ہر جگہ اپنے احمدی ہونے کا برملا اعلان کیا چونکہ اعلیٰ اخلاق اور عمدہ کردار کے مالک تھے اس لئے ان کے احمدی کہلانے سے لوگوں کو احمدیت کی طرف خاص توجہ ہو جاتی تھی۔ ہجرت کے بعد کراچی میں اپنے مطب کے بورڈ پر نمایاں طور پر اپنے نام کے ساتھ احمدی لکھوایا ہوا تھا ڈاکٹر صاحب مرحوم بڑی جفاکشی اور پوری ہمت سے تبلیغ کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں شفا رکھی تھی اکثر مخالفت کرنے والے بھی علاج کے لئے ان کے پاس آتے تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم کی طبیعت میں فیاضی اور سخاوت بھی بہت تھی۔ اسلام و سلسلہ کے خدام سے بہت محبت کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ سے عشق رکھتے تھے۔ سلسلہ کے مرکز اور مرکزی کارکنوں سے بڑی عقیدت رکھتے اور ان سے احترام سے پیش آتے تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب موصی تھے۔ ان کی اہلیہ محترمہ (اللہ ان کی عمر میں برکت دے آمین) بھی موصی ہیں ان کی باہمی محبت کے جذبہ کا ایک اظہار اس طرح ہوا کہ دونوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور درخواست کی تھی کہ انہیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دو ساتھ ساتھ قبروں میں دفن کیا جائے حضرت ڈاکٹر صاحب ان بابرکت وجودوں میں سے تھے جن کی دعائیں بکثرت قبول ہوتی ہیں وہ بڑے متوکل انسان تھے ربوہ میں ان کا جنازہ آنے پر علالت کے باوجود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ایک کثیر جماعت کے ساتھ خاکسار کو ان کی تدفین کے بعد قبر پر دعا کی توفیق ملی۔ رفع اللہ درجاتہ فی الجنۃ

(۲) حضرت ڈاکٹر احمد الدین صاحب

آپ بھی پرانے خدام سلسلہ میں سے تھے۔ قادیان کے قریب وڈالہ بانگر کے معزز گھرانے سے تعلق رکھتے تھے ابتدائی اور کالج کی تعلیم کے زمانہ سے ہی احمدیت کے ساتھ نہایت والہانہ تعلق رکھتے تھے۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب اور محترم ملک غلام فرید صاحب اور محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب کے گروپ کے فرد تھے۔ ان کے بزرگ حضرت شیخ عبدالحق صاحب مرحوم والد محترم شیخ عبدالواحد صاحب مبلغ سلسلہ اس خاندان کے لئے اصل کا حکم رکھتے تھے۔ ان دنوں مناظرات کا بڑا زور ہوا کرتا تھا شیخ عبدالحق صاحب شمع احمدیت کے پروانہ تھے وہ اس لئے وڈالہ بانگر اور ارد گرد کے دیہات میں تبلیغ کا خوب چرچا ہوا کرتا تھا۔ اسی سلسلہ میں علماء سے اکثر مناظرات ہوتے اسی بنا پر مجھے بارہا وڈالہ بانگر اور اس علاقہ کے دوسرے قصبات و دیہات میں جلسوں اور مناظرات کے لئے جانے کا موقعہ ملا۔ اور ان بزرگوں سے تعارف ہوا اور ان کے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دیکھنے کا موقعہ ملا تقسیم ملک کے بعد مرحوم ڈاکٹر احمد الدین صاحب علاقہ سندھ میں آباد ہو گئے تھے۔ جماعتی خدمات کے علاوہ انہیں خدمۃ الناس کی طبی امداد کرنے کا بھی بہت موقعہ ملتا رہا۔ ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبر مکمل ہونے پر دعا خاکسار نے کرائی۔

رفع اللہ درجاتہ فی الجنۃ۔

(۳) محترم ڈاکٹر شیخ ارجمند صاحب مرحوم

آپ کو سلسلہ میں قدامت تو حاصل نہیں مگر یہ بات بہت نمایاں ہے کہ آپ اپنے خاندان میں اولین احمدی ہیں انہیں احمدیت قبول کرنے کے باعث بہت سی تکالیف بھی برداشت کرنا پڑیں۔ ملازمت کے ساتھ ساتھ ہومیو پیتھی سے بہت شغف تھا محنت اور تجربہ کے باعث آپ کو اس ضمن میں بہت مہارت حاصل ہو گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں خاص شفا رکھی تھی۔ مریض کو بڑی محبت سے دوا دیتے تھے۔ سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی۔ چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم کے ساتھ محترم ڈاکٹر ارجمند صاحب کو بہت عقیدت تھی اور اکثر ان کے ساتھ رہتے تھے۔ باہم بہت بے تکلفی تھی۔ موجودہ امیر جماعت محترم چوہدری احمد مختار صاحب سے بھی جناب ڈاکٹر ارجمند صاحب کو بہت تعلق تھا۔ در اصل ڈاکٹر صاحب نظام جماعت سے وابستگی رکھتے تھے۔ خلیفہ وقت سے عشق و محبت کے نتیجہ میں ان کے دست و بازوؤں سے بھی پورا پورا تعاون کرتے تھے۔ اپریل کے آخری عشرہ میں جب کہ انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی کا سالانہ اجتماع تھا۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ اجتماع کے خاتمہ پر ایک جم غفیر کے ساتھ خاکسار نے وہاں پر ان کی نماز جنازہ پڑھائی ربوہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم جناب صاحبزادہ طاہر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم بہشتی مقبرہ میں زمرہ ابرار میں دفن ہوئے۔ رفع اللہ درجاتہ۔

احباب سے ہر سہ بزرگ ڈاکٹر صاحبان کی بلندی درجات کی درخواست کے ساتھ یہ بھی التجا ہے کہ ان کے پسماندگان اور ان کے بچوں کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بادشاہ زمان صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر وقف عارضی میں حصہ لیں

ایک خواب اور اس کی لطیف تعبیر

(از محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

مکرم عبدالمالک صاحب نائب قائد مجلس منگلور نے اپنی تازہ رپورٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور تحریر کیا ہے۔

"۲۷ کو اللہ تعالیٰ نے مجھے رؤیا میں بتایا کہ

"ایک نہر ہے جس کے دونوں طرف گھنے درخت ہیں اور پٹری کی ایک طرف پکی سڑک ہے جس پر سے ایک بادشاہ گزر رہا ہے اور ملٹری اس کا استقبال کر رہی ہے۔ جس جگہ سے وہ نہر کی پٹری سے نیچے اتر رہا ہے۔ وہاں میں اور میرے والد صاحب ہیں نیز اور لاتعداد آدمی کھڑے ہیں۔ جونہی بادشاہ گزرا ہے تو اس کے پیچھے حضور کی کار آگئی ہے۔ ہم نے ہاتھ دے کر کھڑی کر لی اور ہم سب احباب کہہ رہے ہیں کہ حضور

ہم ۲۰ احباب وقف عارضی کے لئے تیار کھڑے ہیں۔"

یہ واقعہ دیکھ کر بادشاہ نے بھی اپنی کار کھڑی کر لی۔ جب ہم نے بات ختم کر لی تو پھر بادشاہ بھی چل دیا اور آپ کی کار بھی روانہ ہو گئی۔"

یہ رؤیا حضور کی خدمت میں اس عاجز نے لکھی تو حضور نے ۲۴/۳/۱۹ کو اس کی تعبیر یوں فرمائی۔

"یہی ہے کہ بادشاہ زمان صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر وقف عارضی میں حصہ لیں"۔

الحمد للہ رب العالمین کہ آج اس عاجز کو اس الٰہی مبارک تحریک میں شامل ہونے کی سعادت ملی ہوئی ہے ثم الحمد للہ رب العالمین۔

احباب کرام اس لطیف تعبیر سے ضرور بہرہ اندوز ہوں گے جو دوست ابھی تک وقف عارضی کی اس بابرکت تحریک میں شرکت نہیں فرما سکے وہ اب نئے سال میں ہی دعا کر کے فارم وقف عارضی پُر کر دینا چاہیئے۔ اس سال بہت زیادہ واقفین وقف عارضی کی ضرورت ہے۔ جماعتوں کی طرف سے بار بار مطالبات آتے ہیں کہ ہمارے ہاں واقفین کو بھجوائیں لیکن زیادہ واقفین نہ ہونے کے باعث ان مطالبات کو پورا نہیں کیا جا رہا۔ احباب توجہ فرمائیں اور حتی الامکان ہر دوست کو اس مبارک تحریک میں شامل ہونا ضروری ہے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے خلافت کا انعقاد

پشاور

۲۸ مئی ۱۹۷۱ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ "یوم خلافت" منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مستری فقیر محمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم میاں منور احمد صاحب نے سنائی۔ ازاں بعد مندرجہ ذیل دوستوں نے مسئلہ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

مکرم محمود پرویز صاحب
مکرم مولوی محمد الطاف خان صاحب
مکرم عبد القدوس صاحب
مکرم عبد الرفیق صاحب
مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔

تقاریر کے دوران مکرم مرزا نثار احمد صاحب فاروقی نے نظم سنائی۔ (امیر جماعت احمدیہ پشاور)

سیالکوٹ شہر

مرکز کے زیر ہدایت سیالکوٹ شہر میں یوم خلافت ۲۷ مئی کو منایا گیا۔ نماز مغرب کے بعد جلسہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت امیر مقامی محترم حاجی محمد یعقوب صاحب نے فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حمید الدین صاحب سیکرٹری وقف جدید۔ مکرم بابو محمد یوسف صاحب آف کوٹلی اور محترم حافظ عزیز الرحمن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ نے علی الترتیب ذیل کے عنوانات پر تقاریر فرمائیں۔

خلافت کی برکات
خلافت اور جماعت احمدیہ
خلافت کی سیاسی اہمیت

(نائب سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔)

ایبٹ آباد

۲۸ مئی کو بعد نماز جمعہ بسلسلہ یوم خلافت جلسہ منعقد کیا گیا تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عبد السبوح صاحب ایڈووکیٹ نے "برکات خلافت" اور خاکسار نے "خلافت احمدیہ" کے مواضیع پر تقاریر کیں اور آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں استحکام و تحفظ پاکستان جماعت کے ہر فتنہ و شر سے محفوظ رہنے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی گئی۔

(چراغ دین۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

کوٹ مومن ضلع سرگودھا

۲۸ مئی ۱۹۷۱ء کو بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم خلافت خاکسار کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مندرجہ ذیل دوستوں نے مسئلہ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال
مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب
مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
مکرم خواجہ انوار احمد صاحب

آخر میں خاکسار نے صدارتی تقریر کی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن)

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام "یوم خلافت" کا جلسہ مکرم مولوی عبد العزیز صاحب بھامڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب نے "خلافت کی اہمیت اور جماعت احمدیہ کے فرائض" کے موضوع پر جامع اور مدلل تقریر فرمائی آپ کے بعد مکرم صدر صاحب جلسہ نے مختصر صدارتی تقریر فرمائی اور جلسہ اجتماعی دعا پر ختم ہوا۔ جو محترم صوفی محمد رفیع صاحب نے کرائی۔ (قائد خدام الاحمدیہ سکھر)

سعد اللہ پور ضلع گجرات

۲۸ مئی کو بعد نماز جمعہ جلسہ یوم خلافت مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم بابو محمد دین صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب سیف اور حافظ غلام محمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد نے مسئلہ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

جلسہ کے آخر میں اجتماعی دعا مکرم مولوی غلام محمد صاحب صدر جلسہ نے کرائی۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ سعد اللہ پور)

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

الحرمین الشریفین (بقیہ صفحہ ۳)

مدینہ میں آسمانی رحمت کے نزول کے بعد نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کے ذریعہ بنی نوع انسان کے لئے آخری اور مکمل ضابطہ حیات کا نقشہ ہر دم اور ہر جگہ انسان کی آنکھوں کے سامنے رہتا ہے اے کاش کہ اہل دنیا اس وحی الٰہی پر کان رکھیں جو انسان کی نجات اور حقیقی خوشی کی ضامن ہے۔ مدینہ میں قرآن پاک کی آیت مبارکہ ایک دائمی حقیقت کی صورت میں نظر آتی ہے

ان اللہ وملٰئکتہ یصلون
علی النبی یا یہا الذین اٰمنوا
صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اللہ یقیناً اس نبی پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی یقیناً اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔

پس اے مومنو! تم بھی اس نبی پر درود بھیجتے رہو اور اس کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور خوب جوش و خروش سے ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

ایک کی بجائے ۳ اول انعامات
دس ہزار روپے ۳ انعامات
دو ہزار روپے ۳ انعامات
۵ روپے والے انعامی بانڈ پر
ایک ہزار روپے ۳ انعامات
پانچ سو روپے ۳۴۰ انعامات
۱۲۳ سے بڑھا کر ۳۴۶ کل انعامات
۵ روپے والے انعامی بانڈ خریدیے
زیادہ سے زیادہ انعام جیتئے
بچت کیجئے
جاری کردہ: سنٹرل ڈائرکٹریٹ آف نیشنل سیونگز اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ اور عہدیداران جماعت

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال آمد، صدر انجمن احمدیہ)

نظارت ہذا کا چندہ جلسہ سالانہ کے بارہ میں تاثر یہ ہے کہ کئی جماعتیں اس چندہ کی وصولی کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دیتیں۔ سو واضح ہو کہ یہ ایک لازمی چندہ ہے اور ہر کمانے والے دوست پر اس کی ادائیگی واجب ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء کے موقع پر جلسہ سالانہ کی اہمیت کے متعلق فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ "اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ ایک قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"
(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء بحوالہ رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء)

مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کے موقعہ پر چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا:۔

"لیکن میرا خیال ہے آج تک اس امر کو واضح نہیں کیا گیا۔ اور ہر سال بقایا رہ جاتا ہے۔ اور جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ اگر یہ طے کر لیا جاتا کہ چندہ عام سے ہی جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے کر لئے جائیں گے تو اس صورت میں بے شک چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک کو ایک معمولی بات سمجھا جاتا ..... مگر جہاں تک مجھے علم ہے چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے۔ بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے ..... پس یہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے پندرہ فیصدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں ..... اگر جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں۔"

لہٰذا امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ کرم مالی سال کے شروع ہی سے اس چندہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے تاکہ مالی سال کے اختتام تک دیگر لازمی چندہ جات کے علاوہ اس مد کا چندہ بھی سو فیصدی وصول ہو جائے۔ نظارت ھذا تعاون کے لئے بے حد ممنون ہوگی۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

ہر قائد مجلس کا یہ فرض ہے کہ اپنی مجلس کی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ مرکز میں ارسال کرے۔ بعض قائدین رپورٹ اس لئے نہیں بھجواتے کہ کام نہیں ہوا یا تھوڑا ہوا ہے جس قدر بھی کام ہو۔ اس کی رپورٹ مرکز میں ضرور بھجوائیں۔ تا مرکز مجلس کی صحیح راہنمائی کر سکے۔ یہ رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک آنی چاہیئے۔ جن قائدین نے ابھی تک گزشتہ مہینوں کی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ وہ فوری توجہ فرما کر ساری رپورٹیں مرکز میں ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہری پور ہزارہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

مورخہ ۲۴ مئی ۷۱ء بروز پیر بعد نماز مغرب ٹی اینڈ ٹی کالونی میں زیر صدارت محترم مولوی محمد عرفان صاحب صوبائی امیر جماعت احمدیہ ہری پور ہزارہ کا جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی حیدر علی صاحب ظفر شاہد اور مکرم مولوی محمد اکبر افضل صاحب نے علی الترتیب "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عدیم المثال مقام" اور "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں آخر میں صاحب صدر نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ہری پور ہزارہ)

ماہنامہ تحریک جدید

جون کا شمارہ آپ کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ اگرچہ انتہائی احتیاط سے پتے لکھے جاتے ہیں لیکن اگر آپ کو پرچہ نہ ملے تو چاہے اس کی کوئی ہی وجہ ہو، ہم سے پتہ لکھنا رہ گیا ہو یا ڈاکخانے میں پرچہ ضائع ہو گیا ہو آپ پانچ سات روز کے اندر اندر ہمیں اطلاع دیں۔ آپ کو پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے گا۔

اگر آپ کا چندہ ختم ہونے کے باوجود آپ کو پرچہ مل رہا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمیں آپ پر پورا اعتماد ہے کہ آپ آج نہیں تو کل چندہ کی تجدید ضرور کر دیں گے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا چندہ ختم ہونے پر آپ کو وی۔ پی ارسال کر دیا جایا کرے تو ہمیں اطلاع دیں ہم اس بات کو نوٹ کر لیں گے۔ اور ہر سال چندہ ختم ہوتے ہی وی۔ پی آپ کے نام ارسال کر دیا جایا کرے گی۔ انشاءاللہ

اگر پرچے کی افادیت میں اضافہ پیش نظر ہو تو آپ کوئی تجویز ارسال کریں ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سولہواں سالانہ اجتماع

۱۵-۱۶-۱۷ اخاء (اکتوبر) بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ کے سولہویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء (اکتوبر) (بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ تمام انصار کو چاہیئے کہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

میٹرک۔ ایف اے۔ بی اے اور ایم اے کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جنہوں نے اس سال میٹرک۔ ایف اے، بی اے اور ایم اے کا امتحان دیا ہے یا دے رہے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمت سلسلہ کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا اب وقف کرنا چاہتے ہیں، اپنے مکمل پتہ سے وکالت دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور مستقبل کے پروگرام کے بارہ میں کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

محترم ڈاکٹر طعل الدین احمد … جماعت احمدیہ کمپالہ یوگنڈا مشرقی ا… سے چھوٹے صاحبزادے عزیز طاہر ا… موٹر کار کا خطرناک حادثہ پیش آیا۔ عزیز … ٹوٹ گئی ہیں۔ اور پھیپھڑہ کو بھی صدمہ پہنچا ہے … احباب جماعت کی خدمت میں مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ یوگنڈا مشرقی افریقہ)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
…ی ترقیاتی بنک آف پاکستان
…ر ویلیٹ ہاؤس مظفر گڑھ

نمبر ایل ۵۲۵۷